نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں تبدیلی اور اعتماد بحال کرنے کا نظریہ

چانسلر David C. Banks، 2 مارچ، 2022

تعارف

صبح بخیر! آج یہاں ٹوئیڈ میں ہماری براہِ راست نشریات میں میرے ساتھ خود موجودگی اور ورچوئلی شامل ہونے کے لیے آپ سب کا شکریہ۔

چانسلر بننے کے دو ماہ سے کچھ ہی زیادہ عرصے کے بعد، میں نے سوچا کہ یہ ایک اچھا وقت ہے کہ میں آپ سب کے ساتھ نیویارک شہر پبلک اسکولوں کے لیے اپنے نظریے کا اشتراک کروں اور یہ کہ ہم ملکر اس نظریے کو کیسے حاصل کریں گے۔ ہم نے ایک بہت کم عرصے میں جو کچھ حاصل کیا ہے میں اسکے لیے بھی اپنے تشکر کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔

اول، میئر Adams اور میں آپکو نہیں بتا سکتے کہ ہم اومنیکرون وائرس کی لہر کے دوران اسکا مقابلہ کرنے کے لیے اٹھ کھڑے ہونے پر اپنے طلبا، خاندانوں، اساتذہ، اور عملے پر کتنے فخرمند ہیں۔ نیویارک شہر محکمئہ صحت، ٹیسٹ اینڈ ٹریس کارپس، نیویارک شہر محکمئہ پولیس، گورنر Kathy Hochul، UFT کے صدر Michael Mulgrew، CSA صدر Mark Cannizzaro، ضلع کونسل 37 کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرHenry Garrido، لوکل 237 کے صدر، Greg Floyd، 891 کے صدر Robert Troller، اور بہت سے دیگر شراکت دارن کے ساتھ، ہمارا محفوظ رہیں، کھلے رہیں منصوبہ جنوری کے آغاز میں 16% کی شرح سے فروری کے آغاز میں 1% سے نیچے لانے میں کامیاب رہا ہے۔

یہ اس شہر کے لیے اہم تھا کہ ہم اپنے دروازے کھلے رکھیں، کیونکہ اسکول واپس آنا معمول پر واپسی کی جانب ایک بڑا قدم تھا۔ ہمارے پبلک اسکول نیویارک شہرکی ساخت اور معیشت کے لیے اہم ہیں۔ ہمارے خاندان ہمارے اسکولوں پر انحصار کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے کام انجام دے سکیں یہ جانتے ہوئے کہ انکے بچے معاونتی ماحول میں ہیں جہاں انہیں ہر روز تعلیمی طور پر چیلنج کیا جا ئے گا اور اعلی توقعات وابستہ کی جائیں گی۔

اور محفوظ رہیں، کھلے رہیں کامیاب رہا ہے۔ 3 جنوری، جس دن میں نے عہدہ سنبھالا تھا، ہماری حاضری کی شرح 65% تھی۔ کل یہ شرح 89% تھی۔

ان طویل مہینوں میں جب عالمی وبا نے ہماری اسکول عمارتوں کو بند ہونے پر مجبور کیا تھا، ہمارے بچے متاثر ہوئے۔ اسکول جا نے، ایک استاد کی جانب سے کمر پر تھپکی، دوستوں کے ساتھ کھا نے کے معمول کو چھین لینا—وہ تمام عام باتیں جنہیں ہم بہت ہلکا لینے کے عادی ہیں—اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ منفی سوچ ہمارے طلبا کی ذہنی اور جسمانی بہبود پر اثرانداز ہوئی تھی۔ ہمارے بہت سے نوجوان، خاص طور پر ہمارے +LGBTQ طلبا، ہوسکتا ہے ایسے گھروں میں رہے ہوں جہاں وہ اپنی اصلیت میں رہنے کے لیے آزاد نہ ہوں، یا شاید حقیقی طور پر محفوظ محسوس کرنے میں بھی۔ ایسی اختراعی، جامع حکمت عملیاں نافذ کرنے کے لیے جو طلبا کی ذہنی اور جذباتی بہبود کی اعانت کریں ہماری ٹیم محکمئہ صحت اور ذہنی صحت اور اسکے نئے کمشنر Dr. Ashwin Vasan کے ساتھ ملکر کام کرے گی۔

اور جب ہم اپنے طلبا اور عملے کی بہبود میں مدد کررہے ہیں، ہم اپنی واپسی کو ایک نئے معمول کی جانب لے جارہے ہیں۔ اب، ہمارے طلبا اور عملہ واپس آچکے ہیں، زیادہ طلبا PSAL میں حصہ لینے کے قابل ہیں، ہمارے کلاس رومز اور راہداریوں میں توانائی واپس آگئی ہے، اور وقفے کے وقت ماسک ختم ہیں -- اور امید ہے کہ اگلے ہفتے کے اندر کلاسوں میں سے بھی ختم ہوجائیں گے۔ آئیے ہم ملکر ہر ایک کو پُرزور تحسین پیش کریں جنہوں نے اسے ممکن بنایا۔

ہم ایک بات واضح کردیں: صرف Covid ہی ہمارے اسکولوں کے لیے واحد چیلنج نہیں ہے۔ ہمارے اسکولوں نے پچھلے پانچ سالوں میں 120,000 سے زائد طلبا کھوئے ہیں— ایک رجحان جو عالمی وبا سے پہلے شروع ہوا تھا اور تب سے زیادہ ہوچکا ہے۔ ہمارے خاندانوں نے اپنی ناخوشی کا اظہار کیا ہے، اور ہمیں اسکا اٹل جواب دینے کی ضرورت ہے۔ اعتماد دوبارہ بحال کرنے کا ایک جز ان مسابقتوں کے بارے میں راست باز ہونا ہے جنکا ہمیں سامنا ہے:

- ہمارے کافی طلبا کالج یا ایک طرزِ معاش کے لیے مستعد سندیافتہ نہیں ہوتے ہیں؛
- ہمارے متعدد اسکولوں میں تحفظاتی مسائل جاری ہیں؛
- ہمارے بہت زیادہ اسکول تیزرفتار تعلیم کے لیے معقول تعلیمی شدت اور مواقع فراہم نہیں کرتے ہیں۔
- ایک ناقابلِ قبول تعداد میں ہمارے طلبا تیسرے گریڈ تک مطالعہ کرنا نہیں سیکھتے ہیں؛ دیگر کے علاوہ

ہمیں اس کڑوے سچ کا سامنا کرنا ہے کہ ایک نظام جو سال میں 38 بلین ڈالر خرچ کرتا ہے اس میں سیاہ فام اور لاطینی طلبا کے دو تہائی طلبا ریاضی اور انگریزی زبان فنون میں مہارت حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

ہمارے اسکولوں کو ہمارے تمام طلبا اور انکے خاندانوں کو امریکی خواب کے ایک رہنما کے بطور خدمات انجام دینے کے اصل وعدے کو پورا کرنے کے لیے، ہمیں چیزیں مختلف طریقوں سے کرنے کی ضرورت ہے جو اعتماد کی تعمیر کریں، ایک وقت میں ایک بڑا قدم۔

ہمارے اسکولوں کو ہمارے طلبا کو اصل دنیا سے اور اس سے مربوط کرنے کی ضرورت ہے جو انکے لیے اہم ہے۔ ہمیں پُرمعنی تعلیمی تجربات فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو محفوظ، پُرلطف اور مصروف رکھنے والے ہوں۔ ہمارے اسکولوں کو ہمارے طلبا کو ہماری معیشت میں پھلنے پھولنے کے لیے تیار کرنا درکار ہے جب وہ اسکول سے نکلیں۔ اور میرا مطلب ہے **تمام** طلبا، انکے خاندان گھر میں کوئی سی بھی زبان بولتے ہوں اور انکی کوئی بھی خاص ضروریات ہوں یا دیگر مشکل حالات کا سامنا ہو۔

ہر والدین اپنے بچے کے لیے بہترین چاہتے ہیں۔

لیکن ایسا ہمارے بہت سے طلبا کے لیے نہیں ہورہا ہے، خاص طور پر غیر سفید فام طلبا کے لیے جو اسکول کو بطور معاشی خوشحالی کی راہ کے دیکھتے ہیں۔ اسلئے آج، مئیر Adams اور میں اپنے نظام کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کے لیے پُرعزم ہیں تاکہ ہمارے طلبا میں سے ہر ایک گراں قدر طرزِ معاش، طویل مدتی معاشی تحفظ کے ساتھ سندیافتہ ہو، اور تبدیلی کے لیے مثبت توانائی سے آراستہ ہو۔

ہم اس نظریے کو کیسے حقیقت بنائیں گے

خاندانوں، ہمسر معلمین، اور طلبا کے ساتھ تین دہائیوں سے زیادہ کی بات چیت سے جو چیز تشکیل میں آئی ہے اسے میں ہمارے خاندانوں کے ساتھ اعتماد کو بہتر بنانے اور تعمیر کرنے کے چار ستونوں کا نام دیتا ہوں:

آئیے ہم نمبر 1 ستون سے آغاز کریں، جو طالب علم کے تجربے کی تشکیل نو کرنا ہے۔

میں نے حال ہی میں رائیکرز آئلینڈ کا دورہ کیا تھا اور نوجوان مردوں اور عورتوں کے ساتھ وقت گزارا تھا جو OSHA کی تربیت حاصل کررہے تھے اور بڑھئی گیری کی صلاحتیں سیکھ رہے تھے، اور وہ بہت دھیان سے، کام میں مصروف تھے اور جو وہ کررہے تھے اسکے لیے واضح طور پر پُرجوش تھے۔ جب میں نے ان سے انکے ماضی کے اسکول تجربے کے بارے میں پوچھا، ان سب نے منفی باتیں کہیں۔ لیکن اب وہ مصروفِ عمل تھے، اسلئے نہیں کہ وہ جیل میں تھے بلکہ اسلئے کہ جو وہ کررہے تھے وہ پُرمعنی اور بامقصد تھا۔ انہیں اپنے لیے مستقبل نظر آرہا تھا۔ ایک نوجوان نے اپنا ہاتھ بلند کیا اور کہا، "اگر میں یہ اس وقت کرتا جب میں اسکول میں تھا، میں اسکول ہر روز گیا ہوتا"۔

جب میں اسکول کے تجربے کی تشکیل نو کرنے کی بات کرتا ہوں تاکہ وہ ہمارے طلبا کے لیے بامقصد ہو اور انہیں پُرجوش کرے، میرا مطلب یہ ہوتا ہے۔ ہم اس قسم کے تجربات کیوں فراہم نہیں کرسکتے جہاں بچے صبح اٹھنے اور اسکول جانے کے لیے بے چین ہوں؟

تعلیم کو تشکیل نو کرنے میں مرکزی طلبا اور خاندانوں کے لیے پُرعزمی کا ایک نیا سلسلہ ہے جسے ہم طرز معاش کی راہیں آغازِ کار کا نام دے رہے ہیں۔ یہ آغازِ کار ہمارے تمام طلبا کے لیے طرزِ معاش سے مربوط تعلیم اور راہیں تخلیق کررہا ہے جو انکے شوق اور بامقصد احساس کو اجاگر کرنے میں مدد کرے۔

معلمین، یونینز، ریاستی حکومت قائدین، برادری اور کاروباری قائدین کی شراکت میں، ہم یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ تمام طلبا ایک مستحکم منصوبے کے ساتھ اور متوسط طبقے کی راہ پر ابتدائی برتری کے ساتھ سندیافتہ ہوں۔

اس موسمِ خزاں سے شروع، ہم اس منزل تک پہنچنے کی بنیاد ڈالیں گے۔ اس میں شامل ہے ایسے نمونے تیار کرنا جو طرز معاش کی نئی راہیں قائم کریں – بشمول ارلی کالج کریڈٹس، اس کام کی معاونت میں نظام پیما بنیادی اساس تشکیل کریں — بشمول نئے STEAM مراکز اور طرز معاش پر مرتکز توسیع پاتے ہوئے کلاس رومز—اور ہمارے اساتذہ اور اسکول قائدین کی فروغ دہی تاکہ وہ طلبا کی انکے شوق اور منصوبوں کی تعمیر کرنے میں مدد کرسکیں۔ ہم نوجوان افراد کی خود کو اچھی ملازمتوں اور طرزِ معاش میں دیکھنے میں مدد کریں گے جن میں بارے میں انہوں نے کبھی نہ سنا ہو، کیونکہ "آپ وہ نہیں بن سکتے جو آپ دیکھ نہیں سکتے"۔

اسکے علاوہ، نیویارک شہر دنیا کا مالیاتی مرکز ہے۔ بطور معلمین، ہمیں ذاتی مالیاتی تعلیم کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے، تاکہ ہمارے طلبا مالیاتی خواندگی کے ساتھ سندیافتہ ہوں اور مستحکم مالیاتی فیصلے کرنے میں بااختیار ہوں۔

تعلیم کی تشکیلِ نو ہمارے اس ہدف کے ساتھ بھی مربوط ہوتی ہے کہ طلبا کو ایسے سندیافتہ کیا جائے جو ہماری برادریوں اور ہمارے شہر میں تبدیلی کے لیے ایک مثبت قوت بننے سے آراستہ ہوں۔ ہمارے کچھ اسکول پہلے ہی ایک انتہائی سرگرم طلبا کی حکومت کو پروان چڑھانے اور طلبا کو شہری نقطئہ نظر سے ایسے طریقوں سے مصروفِ عمل رکھنے کی دیگر کوششوں میں بہترین کام انجام دے رہے ہیں جو انکے اسکولوں اور اردگرد کی برادریوں کے لیے مستفید ہیں۔ مثلاً، بروکلن اوکوپیشنل ٹریننگ سینٹر، ایک ضلع 75 اسکول، نے وسیع تعلیمی ضروریات والے طلبا کو مصروفِ عمل رکھنے میں ایک شہری فروغ تعلیم میں مسلسل اختراع کی ہے۔ استاد Matt Gorin نے شراکتی بجٹ (Participatory Budgeting) بنانے کے وسائل کو طلبا کو مصروف رکھنے کے لیے اختیار کیا ہے کیفے ٹیریا میں بڑی سرکل میپنگ کے ذریعے، جو بولنے اور نہ بولنے والے طلبا کو گرافک طریقے سے اپنے خیالات پیش کرنے اور بحث، مباحثے میں مصروف ہونے، اور ایکدوسرے کے لیے اعانت کا مظاہرہ کرنے کا موقع دیتا ہے۔

یہ سوکس کام انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ ہماری جمہوریت کے لیے سرگرم شہریوں کو پھلنے پھولنے کا موقع دینے کے لیے لازمی ہے۔ آپ میں سے کچھ کو Jay Leno کا ٹونائٹ شو یاد ہوگا جس میں وہ لاس اینجلس میں ہالی وڈ بلیوارڈ پر جاکر لوگوں سے حالات حاضرہ پر یا اس بارے میں بنیادی سوالات پوچھتا ہے کہ ہماری حکومت کس طرح کام کرتی ہے۔ ہائی اسکول ڈپلومہ والے افراد اسکو مزاحیہ فضول جواب دیتے ہیں، لیکن درحقیقت یہ مزاحیہ نہیں ہے۔ یہ ہماری جمہوریت کے لیے اچھا نہیں ہے کہ اتنے زیادہ امریکی ووٹ نہیں ڈالتے ہیں یا ہماری حکومت کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے ہیں۔ پبلک اسکولوں سے ایسے نوجوان افراد تیار کرنے کی توقع کی جاتی ہے جو شہری طور پر سرگرم ہوں تاکہ وہ ہماری جمہوریت میں موثر طریقے سے حصہ لے سکیں۔

آج ہمارے حاضرین میں بہت سے منتخب شدہ افراد ہیں، اور ہم چاہتے ہیں کہ ہر طالب علم یہ سمجھ سکے کہ آپ کیا کرتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ہمارے نوجوان افراد ہمارے اسکولوں سے شہری کاموں میں شراکت کے لیے پُرجوش، ووٹ دینے کے لیے پہلے سے رجسٹر، اور اپنے پہلے انتخابات کے لیے تیار سندیافتہ ہوں۔ بچوں کو صرف یہ کہنا ہی کافی نہیں ہے کہ وہ قائدین بن سکتے ہیں۔ ہمیں انہیں مشق کرنے کے لیے مواقع فراہم کرنے لازمی ہیں تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ ووٹ دینا کیوں اہم ہے اور کیسے انکی زندگیوں پر اثرانداز ہوتا ہے۔

میں بہت پُرجوش ہوں کہ ہمارے **اسٹوڈنٹ پاتھ ویز کی نئی چیف، Jade Grieve** اس کام کی قیادت کریں گی۔ آپ آنے والے مہینوں میں ہماری ٹیم کی جانب سے مزید اطلاعات ملنے کی توقع کرسکتے ہیں کہ ہم کیسے اس نظریے کو حقیقی رنگ دیں گے۔

ہمارے تمام بچوں کو ایسی راہ پر ڈالنے کے لیے جس پر وہ ہائی اسکول پہنچنے تک شدید مصروفِ عمل رہیں، اس سے زیادہ کچھ اہم نہیں ہے کہ انہیں انکی زندگیوں کے آغاز ہی میں مضبوط قائدین بننے کے لیے اعانت کی جائے۔ آپ میں سے ہر کوئی جو ٹوئیڈ میں کام کرتا ہے بلا شبہ اس شخص کو پہچانتے ہیں جو ہر صبح جب آپ آتے ہیں، موسم سے قطع نظر، یہ سائن لیے باہر کھڑا ہوتا ہے۔ اور وہ بالکل درست ہے! اس شخص کا نام Bill ہے، اور وہ اوہائیو میں 20 سال سے زیادہ ایک استاد رہا ہے۔

آپکا شکریہ **Bill**، آپکی ہمیں روزانہ کی یاددہانی کا کہ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اس میں **خواندگی** کی اہمیت ہے۔ جب ہم مساوات اور تعلیمی تفاوت کی بات کرتے ہیں، مطالعے میں خلا اول اور مرکز میں ہیں اور ان مسابقتوں سے وابستہ ہیں جنکا ہمیں اپنے معذوری کے حامل طلبا اور کثیرالسانی متعلمین کے ساتھ سامنا ہوتا ہے۔ یہ سب سے بڑا مساوات کا مسئلہ ہے جسکا ہمیں سامنا ہے اور ہم اس سے ایسے طریقوں سے نمٹنا چاہتے ہیں جو میں امید کرتا ہوں کہ Bill کو اپنا سائن اٹھائے رکھنے سے ریٹائر ہونے میں مدد کرے گا۔

ہمارا مطالعے کی تدریس کا طریقہ کار سے ہمیں وہ نتائج نہیں ملے ہیں جو ہمیں درکار ہیں۔ اسلئے ہم یہ یقینی بنائیں گے کہ ہمارے طلبا میں سے ہر ایک آغاز ہی سے ایک مستحکم، صوتیات پر مبنی خواندگی کی تدریس حاصل کر رہا ہے۔ ہم عالمگیر چھان بین کے ذرائع تشکیل دیں گے جو ممکنہ ابتدائی عمر میں زیادہ موثر ردِعمل تیار کرنے کے لیے پڑھنے میں مشکل (ڈسلیکسیا) کے خطرے کی نشاندہی کریں گے۔ اس میں ایسے طریقِ کار کو اختیار کرنا شامل ہوگا جو Windward اسکول میں موثر ثابت ہوئے ہیں، ایک خودمختار نیویارک شہر اسکول جو ڈسلیکسیا اور متعلقہ مسابقتوں کے تدارک کے لیے کثیر حساسی طریقہ کار استعمال کرتا ہے۔ ہمارے منصوبے میں اساتذہ کی معاونتیں اور استعداد کی تعمیر بھی شامل ہونگے تاکہ وہ ڈسلیکسیا والے طلبا کی معاونت میں موثر حکمت عملیاں نافذ کرسکیں۔

ہم خواندگی پر ایک مشاورتی کونسل بھی تشکیل دیں گے، جس میں ہمارے کامیاب ترین اساتذہ میں سے چند شامل ہونگے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ہم ہر ممکنہ چیز کررہے ہیں تاکہ ہمارے تمام طلبا مستعد کُتب بین بن سکیں۔ خواندگی اور ہمارے تمام مضامین میں ثقافتی طور پر اثر پذیر، مستحکم نصاب جو ہمارے طلبا کے لیے بامقصد ہو، جہاں وہ ادب میں اپنی عکاسی دیکھ سکیں۔ جیسا کہ Frederick Douglass نے کہا تھا، "جب آپ ایکبار پڑھنا سیکھ لیں گے، آپ ہمیشہ کے لیے آزاد ہوجائیں گے۔"

ہم ابتدائی طفلی تعلیم کو بھی مضبوط بنائیں گے، نہ صرف K-3 اور پری کنڈر گارٹن میں، بلکہ پیدائش سے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے طلبا مستعد کُتب بین بنیں، تب ہمیں اپنے نوعمر بچوں کو شروع ہی سے اہم خواندگی اور لسانی معاونتیں فراہم کرنی چاہییں۔ آموزش 4 سال کی عمر سے شروع نہیں ہوتی ہے۔ درحقیقت، پہلے تین سال بچوں کی نشو ونما اور فروغ کے لیے نہ صرف بہت اہم ہیں، بلکہ ایک بچے کے پہلے تین سال انکی مستقبل کی آموزش اور تاحیات صحت و بہبود پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ یہ خاص طور پر کام کرنے والے والدین کے لیے اہم ہے جو اپنے بچوں کے لیے اعلی معیار کی دیکھ بھال اور تعلیم کے لیے ہم پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم جو اقدامات اٹھائیں گے اسکے بارے میں مزید تفصیلات آئیں گی، لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہمارے CBO فراہم کنندگان نیویارک شہر کی ابتدائی طفلی برادری کے لیے ایک گراں قدر سنگِ میل ہیں اور ہم یقینی بنائیں گے کہ وہ — اور تمام پبلک اسکول ابتدائی طفلی کلاس روم — ہمارے نوعمر ترین بچوں اور انکے خاندانوں کو خدمات فراہم کرنے کے لیے پُرجوش ہیں اور ان کو مکمل طور پر معاونت حاصل ہے۔ یہ کام **ڈپٹی چانسلر برائے ابتدائی طفلی تعلیم Dr. Kara Ahmed** کی قیادت میں ہوگا۔

تشکیلِ نو تجربے کا ایک اور اہم عنصر **ورچوئل تعلیم** ہے۔ مارچ 2020 میں، ہمارے تمام معلمین رات بھر میں ڈجیٹل معلمین بن گئے تھے، چاہے وہ اسکے لیے تیار تھے یا نہیں۔ اب جبکہ ہم اس عالمی وبا سے

باہر آرہے ہیں پچھلے دو سالوں میں سیکھے گئے مشکل اسباق پیچھے نہیں چھوڑے جاسکتے۔ ورچوئل لرننگ اب مستقل ہے اور ہمارے کلاس روم کے دروازوں کو عالمی طور پر کھولنے کی قابلیت رکھتی ہے۔

اسلئے آنے والے ہفتوں میں ہم معلمین، منتظمین، خاندانوں، اور طلبا کی ایک ڈجیٹل تدریس مشاورتی کمیٹی قائم کریں گے ایسے طریقے تلاش کرنے کے لیے جس سے ہم موثر ترین طریقے سے ٹیکنالوجی کو تدریسی تجربے سے ہم آہنگ کرسکیں۔ اس میں شامل ہونگے رہنمائی ورچوئل کورس نمونے جہاں طلبا اعلی معیار کی ڈجیٹل تدریس فراہم کرنے کے لیے تربیت یافتہ اور آراستہ اساتذہ سے تعلیم حاصل کریں گے۔

مشاورتی کمیٹی اس پر بھی تحقیق کرے گی کہ ہم اپنے اساتذہ کو وہ تربیت اور وسائل کیسے فراہم کرسکتے ہیں جنکی انہیں مخلوط (بلینڈڈ) تعلیم کو اپنی روزمرہ کے طریقِ کار میں شامل کرنے کے لیے ضرورت ہے۔ ہم ان اہم معاملات پر UFT کے ساتھ جو کام کررہے ہیں اس پر مزید ترقی کرنے کے متمنی ہیں۔

مستقبل میں، ہمیں ہمیشہ اعلی معیار، حقیقی وقت میں تدریس فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیئے جب بھی ہمیں ضرورت ہو۔ اسکے علاوہ، ہم نے پچھلے دو سالوں میں جو سیکھا ہے اسے شہر بھر میں اچھے انتخابات فراہم کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیئے؛ ہمارے کچھ طلبا ورچوئل لرننگ کو ترجیح دیتے ہیں؛ کچھ کو دن میں کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے؛ کچھ (اسکول سے) منقطع ہوچکے ہیں اور اسکول واپس آئیں گے اگر وہ کچھ کلاسیں خود موجودگی اور کچھ آن لائن لے سکیں۔ ہم ان طلبا کے لیے یہ انتخابات تشکیل دیں گے جنکو انکی ضرورت ہے یا جو ایسا چاہتے ہیں۔

اور اسی سے متعلقہ - ہمیں اس بارے میں بھی دوبارہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہمارے طلبا کورس کے مواد میں کس طرح مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہمیں معیاراتی امتحانات سے آگے بڑھ کر سوچنے کی ضرورت ہے تاکہ ہمارے طلبا کے پاس مضامین میں اس رفتار سے پیش رفت دکھانے کے لیے لچک ہو جو انکی ضروریات کی تکمیل کرتی ہو اور تاکہ اسکولوں کے پاس تدریس وتعلیم کے لیے اختراعی، عام روش سے ہٹ کر نظریات نافذ کرنے کے لیے جگہ ہو۔

یہ تشکیلِ نو تدریس کے لیے پہلا ستون تھا۔ ستون 2 اسکی پیمائش کرنے، برقرار رکھنے اور بحال کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو (نظریات) کام کرتے ہیں۔

اسکا مطلب ہمارے تمام نظام میں ان بہترین طریق کار کی نشاندہی کرنا اور انکا اشتراک کرنا شامل ہے تاکہ وہ نمونہ بن سکیں جسکی دیگر اسکول نقل کرسکیں۔ ہمارے پاس دکھانے کے لیے بہت سی عمدہ مثالیں ہیں:

جنوبی برونکس میں یونیورسٹی ہائی اسکول ایک STEM پروگرام پیش کرتا ہے جو کہ تجرباتی، پروجیکٹ پر مبنی تدریس کی بنیاد پر ہے۔ اسکول میں طلبا سندیافتگی کے لیے سائنس یا انجنئرنگ تجربات پیش کرتے ہیں اور انکی ایک انعام یافتہ روبوٹکس ٹیم ہے۔ اسکول مختلف ایڈوانسڈ ریاضی، اور سائنس کورسز پیش کرتا ہے، بشمول کالج سطح کے، اور متعلقہ انٹرنشپس۔

برونکس انٹرنیشنل ہائی اسکول برونکس میں نوارد نقل وطنوں کو خدمات فراہم کرتا ہے جو انگریزی کی تعلیم میں نئے ہیں۔ انکے پروگرام کو اس طرح تشکیل دیا گیا ہے کہ طلبا ایسے شعبوں میں سرٹیفیکیشن کے

ساتھ سندیافتہ ہوسکتے ہیں جیسے تعمیراتی انجنئرنگ، تاریخی تحفظ، اور ویب ڈیزائین۔ انہوں نے ایک بھرپور اربن فارمنگ پروگرام بھی تیار کیا ہے۔

اسلئے، **ڈپٹی چانسلر برائے تدریس و تعلیم Carolyne Quintana** کی زیرِ قیادت، ہم سابقہ چانسلر Carmen Fariña کے آغاز کردہ بہترین شو کیس اسکولوں اور تعلیمی شراکت دارین کے نظریات پر تعمیر کررہے ہیں۔ ہم علم کے اشتراک کا ایک شاہکار نظام تعمیر کریں گے تاکہ ہر قائد اور معلم کسی بھی طالب علم کے لیے درکار کسی بھی شعبے میں بہترین طریقِ کار کو اپنا فون نکال کر اور اس پر تلاش کر کے پا سکے۔ ان کے لیے آلہ کار، وڈیوز، اور کیسے کیا جائے رہنمائیاں میسر ہوں گی تاکہ یہ ان طریقِ کار کو قائم کریں جن سے تمام اسکول مستفید ہو سکیں۔

اس کوشش کا مقصد ہمارے ابھرتے ہوئے اسکولوں— بشمول چارٹر اسکولوں —میں اختراعی پرنسپل صاحبان کو اپنے (تعلیمی) طریقوں کو اپنی اسکول کی عمارتوں سے باہر تک وسعت دینے کے قابل بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، یہ دشواری سے دوچار اسکولوں کے پرنسپل صاحبان کو ثابت شدہ (کارآمد) طریقوں تک رسائی فراہم کر کے ان کی معاونت کرے گا۔

ہم ایک ایسی ثقافت کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں جو اسکولوں کو اپنے بہترین طریقوں کا اشتراک کرنے کی ترغیب دے۔ ہم ان اساتذہ اور قائدین کو آگے بڑھانا اور جشن منانا چاہتے ہیں تاکہ نیو یارک شہر میں ہر ایک اسکول دیکھ سکے کہ وہ کیا کام کر رہے ہیں۔ اکثر، ہم دشواری سے دوچار اسکولوں پر تنقید کرتے ہیں اور ہم ان کو بہتر ہونے کی تنبیہہ کرتے ہیں، لیکن ہم ان کو یہ دکھانے کے لیے کافی کام نہیں کرتے ہیں کہ وہ کیسے بہتر ہوسکتے ہیں۔ طویل عرصہ سے ہمارا نظام کامیاب اور ناکام (اسکولوں پر) پر مشتمل رہا ہے۔ جب اسکول ناکام ہوتا ہے تو بچے ناکام ہوتے ہیں، اہلِ خانہ ناکام ہوتے ہیں، برادریاں ناکام ہوتی ہیں، اور ہمارا شہر ناکام ہوتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر ایک کامیاب ہو!

اسی وجہ سے بالاآخر ہر ایک اسکول میں تیز رفتار تعلیم کے مواقع ہونے چاہیئیں۔ اعلی معیار کے ہنرمند پروگرام طلبا کو اپنی تعلیم کو تیز تر کرنے اور نشو و نما پانے کے مواقع فراہم کرتے ہیں — جو کہ ہر والدین کی اپنے بچوں کے لیے خواہش ہے۔ اس لیے ہم ان پروگراموں کو پورے شہر میں پھیلائیں گے۔

ستون 3 بہبود کو ترجیح دینا اور طلبا کی کامیابی کے ساتھ اس کی وابستگی کے بارے میں ہے۔ اس میں محفوظ اسکول، سر سبز جگہوں تک رسائی، اعلی معیار کی غذائیت، اور ہر ایک طالبِ علم کی مختلف ضروریات کے لیے مکمل بچے کی جامع معاونت شامل ہے۔

جو بچے تندرست، محفوظ، صحت بخش کھانا کھانے والے اور ذہنی طور پر متحرک محسوس کرتے ہیں وہ اپنے تعلیمی کام پر گہری توجہ دینے اور اس میں مشغول ہونے کی اعلی قابلیت رکھتے ہیں۔ ہمارے طلبا میں ان کی بہبود کے احساس کو تخلیق کرنا بذاتِ خود محنت طلب ہے اور یہ ہمارے لیے بنیادی مضامین کی تعلیم دینے کے لیے اتنی ہی نگہداشت (فراہم کرنے) اور جدوجہد کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔ ذیل میں کچھ مثالیں ہیں جن کو ہم بہبود کو ترجیح دینے کے لیے کریں گے:

- ہم میئر کے دفتر کے ساتھ اسکول تحفظاتی کارندوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں، بشمول SSAs کی ایک نئی کلاس جو آنے والے ہفتوں میں سندیافتہ ہو گی۔ میں خود بطور ایک سابقہ SSA، جانتا ہوں کہ کس طرح SSAs اسکول کی برادری کا ایک

اہم حصہ ہیں۔ اتنی ہی اہمیت کے ساتھ، ہم برادری پر مبنی تنظیموں کے باہمی تعاون کے ساتھ قابلِ بھروسہ پیغام رساں افراد اور صلاح کاروں کے ساتھ سرگرمِ عمل ہوں گے تاکہ ہمارے اسکولوں کو محفوظ بنانے میں مدد ملے۔ اختلافات کے حل اور بحالی انصاف کی تربیتوں کو وسعت دینا اس کا ایک اہم حصہ ہے۔ لیکن ہم اپنے بچوں سے اسکول میں ان کے طرزِ عمل کے لیے بھی اعلی توقعات رکھتے ہیں۔ اور تعلیم کو مصروف کن اور بامقصد بنانا اس بات کو از خود اور بذاتِ خود بہتر بناتا ہے کہ طلبا خود کیسا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں۔

- اسکول کے تحفظ، ذہنی صحت، حاضری اور تقویت کی معاونت کرنے کے لیے برادری پر مبنی شرکا کے ساتھ تعاون کرنا۔عالمی وبا کے ذریعے ہونے والے نقصانات اور تکلیف کی وجہ سے، پیش قدمی کے ساتھ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ یہ اسکول میں باقاعدگی سے شرکت کریں اور اضافی تقویت موصول کریں ہمیں طلبا کی ذہنی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کی ضرورت ہے۔
- میوزیم، پارکس کے دوروں اور بیرونی سرگرمیوں کے ذریعے ہمارے بچوں کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تعلیم کو کلاس روم کی چار دیورای کے باہر توسیع دینا۔ ایک حالیہ تحقیق سے ظاہر ہوا کہ جو طلبا دو سال میں ثقافتی مراکز کے چھ دورے (فیلڈ ٹرپس) کرتے ہیں ان کی تعلیمی پیشرفت؛ یہ دورے نہ کرنے والے ایک محدود گروپ کے مقابلے میں بہتر ہوتی ہے۔ ہمیں اپنے عظیم شہر میں ہمارے ارد گرد ثقافت سے بھر پور ماحول کا پوری طرح سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس میں تمام فنون شامل ہیں: موسیقی، تھیئٹر، ڈانس، پینٹنگ، مجسمہ سازی—سب کچھ۔ اس وجہ سے آپ مزید تفریحی دورے (فیلڈ ٹرپس) اور ثقافتی اداروں کے ساتھ مزید شراکت داری دیکھیں گے۔ عالمی وبا سے نکلتے ہوئے اس وقت یہ نہایت اہم ہے— بچوں کی جذباتی اور تعلیمی بحالی میں مدد کرنے کے طریقوں میں سے بذریعہ فنون مؤثر ترین طریقہ ہے۔ ایک تصویر کی مصوری کرنے میں وقت صرف کرنا یا پارک میں ٹہلنا بحالی کا ایک ایسا تجربہ ہے جو ہمارے بچوں کو حسبِ ضرورت میسر نہیں ہے۔
- ہم ذہنی آگاہی کے طریقوں بشمول یوگا اور مراقبے جو کہ سائنسی طور تحقیق شدہ، ثبوت پر مبنی اور ثقافتی طور پر اثر پذیر ہیں ان کو فراہم کرنے کے لیے اپنے اسکولوں کی گنجائش کو بڑھائیں گے۔

Dr. Jawana Johnson، اسکول کی ثقافت، فضا اور بہبود کی افسرِ اعلی کی زیرِ قیادت، طلبا اور ان کے اہلِ خانہ کی ہمہ کار معاونت کرنے کے لیے یہ کام ہمارے نظام کے طریقے کا ایک اہم حصہ بن جائے گا۔

آخر میں، ستون 4 خاندانوں کو ہمارے حقیقی شراکت دار بننے میں سرگرمِ عمل کرنا ہے، جو کہ ازخود اور بذاتِ خود اعتماد کی تعمیر کے لیے ایک قوی راہ ہے۔

ہم سب کو ہمارے بچوں کو مزید موثر انداز تعلیم دینے اور ان کی معاونت کرنے کے قابل بنانے کے لیے ہم یقینی بنائیں گے کہ ہم اپنے خاندانوں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہیں، ان کی مہارتوں کو نکھاریں۔ تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے وہ تمام عناصر جن سے طلبا کے مثبت نتائج کا تعین کیا جاتا ہے ان میں خاندانی شمولیت سرِ فہرست ہے۔

والدین اپنے بچوں کو جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں اسکول کے معلمین کے طور پر جب ہماری مہارتوں کا ملاپ خاندانوں کی ترغیب کے ساتھ ہوتا ہے تو یہ سحرانگیز ہے: بچے نہ صرف تعلیمی طور پر بلکہ جسمانی، جذباتی اور سماجی طور پر بھی کامیاب ہوتے ہیں۔ ہم پالیسی کی تشکیل اور طریق کار کو تمام سطوح پر نافذ کرنے کے لیے خاندانوں کے ساتھ مصروفِ عمل ہوں گے۔ میں ایک ایسی پالیسی تشکیل نہیں دینا چاہتا جس میں خاندان طریق کار کا حصہ نہ ہوں۔

ہمارے خاندان اور برادری کو تقویت دینے والا شعبہ، مہتممین، اسکول کے قائدین، اور اسکول کے دیگر عملے کو ان کے اسکول کی مخصوص برادری میں خاندانوں کی آواز کو مستقل طور پر شامل کرنے کے طریقوں کو تلاش کرنے کے لیے پیشہ ورانہ فروغ کے ذریعے ان کی معاونت کریں گے۔ اس میں والدین کی انجمنوں، PTAs، اسکول کی قیادتی ٹیموں، اور شہر پیما کونسلوں جیسی انتظامی ساخت کی معاونت کرنا شامل ہے تاکہ یہ ایسی پالیسی کی سفارش کر سکیں جو ہمارے اسکولوں اور مجموعی طور پر نظام کے لیے کارآمد ہو۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہماری محکمئہ تعلیم کی ویب سائٹ کو ایسے انداز میں ڈھالنا اور اس میں تجدید کرنا جو خاندانوں کے لیے (استعمال کرنا) آسان ہو۔ **میں خاندانی اور اجتمائی شمولیت اور بیرونی امور کی نائب چانسلر Kenita Lloyd** کی زیرِ قیادت اس کام کی تکمیل کو دیکھنے کے لیے نہایت پُرجوش ہوں۔

ہمارے لیے چاروں ستونوں کو اور ہمارے ہر کام کے تمام پہلوؤں کو مستحکم بنانے کے لیے ہمیں نیو یارک شہر محکمئہ تعلیم کو مزید جوابدہ اور کارگزار بنانے اور ان اقدار کے لیے مزید عکاسی کرنے والا بنانے کی ضرورت ہے جن کے لیے ہم ہر روز کام کرتے ہیں؛ تنوع، مساوات اور مشمولیت۔ ہم اس کام کو اپنے نئے تشکیل کردہ DEI دفتر؛ جس کی قیادت تنوع کے افسر اعلی Karine Apollon کرتے ہیں، اور ہمارے مرکزی دفتر کی ٹیمیں کس طرح کام کرتی ہیں اس کی مکرر تشخیص کے ذریعے کریں گے۔ میرے بطور چانسلر تقرری کے اعلان کے بعد، میں نے کہا تھا کہ اگر آپ اس بات کا مظاہرہ نہیں کر سکتے کہ آپ کی ملازمت ہمارے طلبا یا خاندانوں کے لیے موثر ہے تو اس ملازمت کا وجود نہیں ہونا چاہیئے جس کی وجہ سے ہمارے مرکزی دفاتر میں کچھ بے چینی پیدا ہو گئی تھی۔ میں وضاحت کرتا ہوں: ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے مرکزی دفتر کو دوبارہ منظم کریں گے کہ ہم ٹیکس ادا کرنے والوں کی ہر ایک پینی (Penny) کو ثمرآور انداز میں استعمال کر رہے ہیں جبکہ یہ یقینی بناتے ہوئے کہ ہم سب، بشمول میری ذات، اور ہمارے طلبا اور خاندانوں کے ساتھ براہِ رست کام کرنے والے افراد اسکولوں کی خدمت کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

میرا مقصد وسائل کو ہمارے اسکولوں کے قریب تر لانا ہے۔ اس میں اس بات کو یقینی بنانا شامل ہے کہ ہمارے مہتممین ہماری اسکولی برادری کے اضلاع اور ہائی اسکولوں کی قیادت کے اہم کام کے لیے درست افراد ہیں، اور درست افراد کے لیے مزید وسائل فراہم کرنا جب وہ اپنے عہدے پر کام کر رہے ہوں۔

میں اس وقت باضابطہ طور پر اعلان کرتا ہوں کہ ہم ایگزیکیٹیو مہتمم کے عہدے کو ختم کر دیں گے کیونکہ یہ ہمارے اسکولوں اور طلبا کے لیے حسبِ ضرورت قدر کا اضافہ کیے بغیر افسرشاہی (بیوروکریسی) کی ایک سطح کا اضافہ کرتا ہے۔

اور ہم ہر مہتمم سے اپنی ملازمت کے لیے دوبارہ درخواست دینے کی گزارش کرتے ہیں تاکہ ہم یہ تشخیص کر سکیں کہ آیا یہ ہمارے اختراعی اسکولوں اور اسکول قائدین کے ساتھ ساتھ ہمارے طویل مدتی معاشی تحفظ کے متعلقہ نئےعزم کی معاونت کرنے کے لیے بہترین افراد ہیں۔ ہم ایک ایسے طریقے پر عمل پیرا ہوں گے جس میں برادری شامل ہوگی، یہ پورے شہر سے قائدین کی درخواست دینے کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ اس کے علاوہ، ہم ہائی اسکول کا ایک ایسا حقیقی شعبہ تخلیق کریں گے جس میں معاونتوں کا ایک ایسا نظام ہوگا جس کا وجود فی الوقت نہیں ہے۔

اور آخر میں، ایک بات تو میں یقین سے جانتا ہوں کہ ہمارے اسکولوں میں نہایت مؤثر تبدیلی لانے کے لیے ہمارا سب سے بڑا موقع ہمارے اسکول کے عمدہ قائدین کے کام کی مکمل طور پر معاونت کرنا ہے۔ گزشتہ 11 سالوں میں دو مختلف اسکولوں کے سابقہ پرنسپل کے طور پر، میں اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہوں کہ پرنسپل حضرات زیادہ تر جو اختراعی کام کرتے ہیں وہ ان کو محکمئہ تعلیم کے بغیر کرتے ہیں، محکمئہ تعلیم کی وجہ سے نہیں کرتے ہیں۔ یہ اختراعی قائدین وہ افراد ہیں جو حقیقت میں ہمارے نظام کو تبدیل کرنے کی کلید رکھتے ہیں۔ اس لیے ہم ایک ایسا نظام تعمیر کریں گے جو خودمختاری کی مخصوص سطح کے ساتھ ایسے قائدین فراہم کرے جو حقیقت میں اختراع کریں اور روایتی افسرشاہی کی وجہ سے گمراہ نہ ہوں۔

ہمارے پہلے ڈپٹی نائب چانسلر Daniel Weisberg اور اسکولی قیادت کے نائب چانسلر Desmond Blackburn میرے ساتھ مل کر ان کوششوں پر کام کریں گے۔

ماحاصل

یہ نیو یارک شہر کے طلبا اور خاندانوں کی خدمت کرنے کے لیے وہ نظریہ اور قائم کردہ اہداف ہیں جن کے لیے میئر Adams اور میں عہدبستہ ہیں۔ لیکن میں وضاحت کرتا چلوں، یہ کارروائی کا آغاز ہے نہ کہ اختتام۔ اب میری ٹیم اور میں طلبا، خاندانوں، معلمین، ہماری یونینز، برادری اور منتخب قائدین کے ساتھ اس بارے میں بات چیت کرنے میں سرگرمِ عمل ہوں گے کہ ہم اپنے شہر میں تعلیم کو کس طرح تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہ طریق کار مسلسل چلتا رہے گا۔ سرگرمِ عملی جاری رہے گی، کیونکہ ہمارے دلچسپی رکھنے والے فریقین (اسٹیک ہولڈرز) کی بات سننا نہ صرف بہترین طریقہ ہے، بلکہ یہ **واحد** طریقہ ہے جس کے ذریعے ہم مستقل بہتری لا سکیں گے۔

میں جانتا ہوں میئر Adams اور میں جس نظریے کا اشتراک کرتے ہیں وہ جرأت مندانہ اور جوشیلا ہے، لیکن بتدریج اقدامات اس بات میں بنیادی تبدیلی نہیں لائیں گے کہ ہمارے خاندان ہمارے اسکولوں کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔ ہم پہلے ہی سے ایک قوی آغاز کر چکے ہیں، محفوظ رہیں، کھلے رہیں کے شکرگزار ہیں، اور ہم اس ابتدائی پیشرفت (کی بنیاد) پر اس نئے اعتماد کی بحالی کی تعمیر کریں گے۔

آخر میں، جیسے کہ کوئی بھی اچھا استاد کرے گا، مجھے ان شہ سرخیوں کا خلاصہ کرنے دیں کہ ہم اس کام کو انجام دینے کے لیے ایک ساتھ مل کر کس چیز پر کام کریں گے:

1. اپنی تنظیم کو یکساں رو کریں اور ہر ایک کی توجہ اسکولوں کی معاونت پر مرکوز کریں۔
2. پیدائش سے پانچ سالہ بچوں کے لیے اعلی معیار کی نگہداشت اور تعلیم کی فروغ دہی۔

3. ثابت شدہ صوتیات پر مبنی تعلیم کو استعمال کرنا تاکہ ہمارے طلبا میں سے ہر ایک تیسرے گریڈ تک مطالعہ کرنے کے قابل ہوں۔
4. ابتدائی عمر میں dyslexia اور دیگر امراض کی نشان دہی کرنے کے لیے جانچ کے نئے طریقوں کو اپنانا تاکہ ہم ان کا مزید موثر انداز میں علاج کر سکیں۔
5. شراکت داروں کے ساتھ نجی طور پر اور غیر نفعی شعبوں کے ساتھ ہر ایک اور تمام طلبا کے لیے طویل مدتی معاشی تحفظ کو یقینی بنانے والے نسبتاً اہم اہداف کے ساتھ نئے اور مستحکم تعاون کو تشکیل دینا جبکہ یہ عزم کرنا کہ ہر طالبِ علم ہائی اسکول سے ڈپلومہ کے ساتھ **اور** ایک اچھی ملازمت اور طرزِ معاش کی راہ پر جائے گا۔
6. بہترین طریقوں کا اشتراک کرنے اور ایک دوسرے سے سیکھنے کے لیے ہمارے اسکولوں کی قابلیت میں اضافہ کرنے کے لیے ٹکنالوجی کا استعمال کرنا۔
7. اس صدماتی عالمی وبا کے دو سال کے بعد ہمارے طلبا اور خاندانوں کی سماجی اور جذباتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کامیاب آغاز کاریوں کی تعمیر کرنا۔

دیکھئیے، ہمیں فوری طور پر اپنے خاندانوں کو واپس لانا ہے۔ ان کی شراکت کے ساتھ، میں نے جس بارے میں آج بات کی ہے یہ ہمیں اعتماد کے بنیادی اجزا کی تعمیر کرنے میں مدد کرے گا۔

اور اس میں ایک دوسرے پر اعتماد کرنا شامل ہے۔ یہاں پر جو لوگ کام کرتے ہیں ان میں سے ایک فرد نے کچھ روز قبل مجھے بتایا ہے کہ ان کو اس عمارت میں اور جن خاندانوں سے انہوں نے بات کی ہے ان میں امید کی ایک نئی کِرن نظر آئی ہے۔ ہم نے اپنی ثقافت کو ایک مثبت انداز میں تبدیل کرنے کا آغاز کر دیا ہے، اور ہم نے ابھی صرف آغاز کیا ہے! اسلئے آئیں ہم کام شروع کریں!